سندھ آرڈیننس نمبر V مجریہ 2003

SINDH ORDINANCE NO. V OF 2003

سندھ فشریز (ترمیم) آرڈیننس، 2003

THE SINDH FISHERIES (AMENDMENT) ORDINANCE, 2003

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

2. 1980 کے سندھ آرڈیننس نمبر III کی دفعہ 2 کی ترمیم

Amendment of section 2 of Sindh Ordinance No.III of 1980

3. 1980 کے سندھ آرڈیننس نمبر III کی دفعہ 21 کی ترمیم

Amendment of Section 21 of Sindh Ordinance No.III of 1980

سندھ آرڈیننس نمبر V مجریہ 2003

SINDH ORDINANCE NO. V OF 2003

سندھ فشریز (ترمیم) آرڈیننس، 2003

THE SINDH FISHERIES (AMENDMENT) ORDINANCE, 2003

[1 نومبر 2003]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ فشریز آرڈیننس، 1980 میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ فشریز آرڈیننس، 1980 میں ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے، جو کہ اس طرح سے ہو گی۔

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم لینا ضروری ہو گیا ہے،

اب اس لیئے اسلامی جمہوریہ پاکستان 1973 کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ فشریز (ترمیم) آردینس 2003 کہا جائے گا۔

Short Title and commencement	(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔
1980 کے سندھ آرڈیننس نمبر III کی دفعہ 2 کی ترمیم Amendment of section 2 of Sindh Ordinance No.III of 1980	2. سندھ فشریز آرڈیننس، 1980 میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا اس کی دفعہ 2 میں، شق (m) کے بعد مندرجہ ذیل نئی شق شامل کی جائے گی: "(mm)" جال" جس میں، شامل ہے، کوئی جال جو اس آرڈیننس کے مقصدّ کے لیئے حکومت کی طرف سے اعلان کیا گیا ہو"۔
1980 کے سندھ آرڈیننس نمبر III کی دفعہ 21 کی ترمیم Amendment of Section 21 of Sindh Ordinance No.III of 1980	3. مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 21 کی ذیلی دفعہ (1) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہو گا: "(1) جو کوئی بھی دفعہ 4 کی کسی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرے گا اس کو قید کی سزا دی جائے گی، جو ایک سال تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ جو کہ پچاس ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں ساتھ"۔ "(1A) جو کوئی بھی دفعہ دفعات 7.5 یا 8 کی کسی بھی گنجائش کی خلاف ورزی کرے گا اس کو قید کی سزا دی جائے گی جو چھ ماہ تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ جو دس ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں ساتھ" **نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔**